بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہِ رمضان اور لیلۃُ القدر کی فضیلت

رمضان المبارک۔

جس طرح بعض دنوں، ہفتوں اور مہینوں کو کسی نہ کسی وجہ سے منفرد مقام اور فضیلت حاصل ہے اسی طرح رمضان المبارک کے بابرکت مہینہ کو بھی اسکی خصوصی برکات کی وجہ سے منفرد مقام حاصل ہے۔ حضرت امام نوویؒ سے منقول ہے کہ انبیائے کرام کے سردار حضرت محمد ﷺ ہیں، کتابوں کا سردار قرآن پاک، مہینوں کا سردار ماہ رمضان المبارک، دنوں کا سردار جمعۃ المبارک اور جمعوں کا سردار جمعۃ الوداع ہے۔ رمضان، رمض سے منطق ہے اور رمض کے معنی جلنا ہے۔ لغت میں رمض کے معنی صوم، امساک ہیں، جبکہ ''صوم'' عربی زبان میں روزہ کو کہتے ہیں۔ صوم کے اصل معنی کسی کام سے رک جانے کے ہیں خواہ اس کا تعلق کھانے پینے سے ہو یا گفتگو کرنے اور چلنے پھرنے سے۔ تھمی ہوئی ہوا اور دوپہر کے وقت کو بھی صوم کہتے ہیں اس تصور کیساتھ کہ اس وقت آفتاب وسط آسمان پر رک جاتا ہے لہذا کسی چیز کے رک جانے کی کیفیت کو ''صوم'' کہتے ہیں۔

رمضان لمبارک کا روزہ جو ہم پر فرض ہے اور جسے ہم آنخضرت ﷺ کی پیروی اور تقلید میں اختیار کرتے ہیں۔ درحقیقت اللہ تعالی کے اس عظیم الشان احسان کے شکرو سپاس کی ادائیگی کے سلسلہ میں ہے جو اس نے اپنے پیغمبر اعظم جناب حضرت محمد مصطفی ﷺ کی وساطت سے ہم پر وارد فرمایا ہے اور اسکی عظیم ترین احسان شناسی کا احسان ہے وہ کتاب الہی وہ تعلیم ربانی وہدایت روحانی جوان ایام میں بنی نوع انسان کو عنایت ہوئی جس نے انکو شیطان سے فرشتہ، ظلماتی سے نورانی، جاہل سے دانش مند، ظالم سے مہربان اور بہائم سے انسان بنایا پستی وذلت کے عمیق غار سے نکال کرانکو اوج کمال تک پہنچایا۔ انکی جہالت کو علم ومعرفت سے انکی نادانی کو حکمت و دانائی سے اوران کی ظلمت وتاریکی کو بصیرت وروشنی سے بدل دیا۔ اس صحیفہ آسمانی نے ان کو کفر وباطل کی ظلمتوں، شرک والحاد کی اتھاہ گہرائیوں اور خرافات واوہام کے اندھیروں سے نکال کر صراط مستقیم پر چلا کر منزل مرادتک پہنچا دیا جس نے انکی قسمتوں کے پانسے پلٹ دیئے۔ انکی تقدیروں کو بدل کر فضل ودولت اور خیر وبرکت کے خزانوں سے انکے کاشانوں کو بھر دیا اور جس نے ایک ذرہ بے مقدار کو آفتاب اور مشت خاک کو ہمدوش ثریا بنا دیا۔ جس نے ان کو گمنام صحراؤں اور ریگستانوں سے نکال کر دنیا کا سرداراور بہترین امت بنا دیا۔ قرآن حکیم اپنے ان مقدس الفاظ میں اسی حقیقت کی جانب اشارہ کرتا ہے۔۔۔ ولتکبّرو االلہ علےٰ ما ھدکم و لعلّکم تشکرون (سورۃ البقرہ) اور اس پر تم اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ تم کو اس نے ہدایت عطا فرمائی ہے اور تا کہ تم (اسکے) شکر گزار بنو۔

قرآن حکیم فرقان حمید جس میں حق وباطل کی روشن نشانیاں ہیں، رمضان المقدس کی شب قدر کو جو ہزار مہینوں سے افضل واعلی ہے۔ آنحضور ﷺ کے قلب مطہر پر نازل ہوا۔ اوراس وقت آپ ﷺ مکہ مکرمہ کی مشہور ومعروف غار حرا میں مصروف عبادت تھے۔ حضرت جرائیلؑ حاضر ہوکر آپ ﷺ سے فرماتے ہیں۔'' اقرا باسم ربک الذی خلق ''۔۔۔ (سورۃ علق) اپنے رب کے نام نامی اسم گرامی سے پڑھیئے جس نے ساری کائنات کو تخلیق فرمایا ہے۔ قرآن پاک کی یہ سب سے پہلی آیت مقدسہ ہے جو غار حرا میں نازل ہوئی تھی۔ حضور انور ﷺ جرائیلؑ کا یہ پیغام لے کر غار حرا سے نمودار ہوئے اور فیضان الہی کا کا نور اسی غار کے دہانہ سے طلوع ہوا تھا۔

اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا ۔ اور اک نسخہ کیمیا ساتھ لایا۔

رمضان المبارک نہ صرف رحمتوں اور برکتوں کا مہینہ ہے بلکہ اسکی آمد ہر صاحب ایمان کیلئے خوشی کا باعث ہے۔ ماہ رمضان المبارک کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ''قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضے میں میری جان ہے کہ روزہ دار کے منہ کی خوشبو اللہ تعالی کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے۔ روزہ دار اپنا کھانا پینا اپنی خواہش سے میرے لیے چھوڑ دیتا ہے۔ روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دونگا''۔ رمضان المبارک وہ اعلی وارفع فیوض وبرکات اور انوار وتجلیات کا مہینہ ہے جس میں قرآن حکیم اور دوسری تمام آسمانی کتب اور صحائف اسی ماہ میں نازل ہوئے۔ حضرت ابراہیمؑ کو اسی مہینے کی تیسری تاریخ صحیفے عطا کئے گئے۔ حضرت داؤدؑ کو اسی مہینے کی بارہ تاریخ کو زبور عطا کی گئی۔ حضرت موسیٰؑ پر اسی مبارک مہینے کی چھ تاریخ کو تورات نازل ہوئی اور حضرت عیسیٰؑ کو بھی اسی ماہ مقدس کی تیرہ تاریخ کو انجیل بخشی گئی۔ قرآن کریم میں ارشاد ربانی ہے'' رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا اس میں لوگوں کیلئے

ہدایت اور فرق کرنے والی نشانیاں ہیں‘‘۔

ہدایت کے صحیفے سب کے سب اس ماہ میں اترے ۔ اسی ماہِ مبارک میں کلاموں کا امام آیا

حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ اس مبارک مہینے میں ہمارے پچھلے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ ماہ رمضان کا پہلا عشرہ رحمت، دوسرا گناہوں سے توبہ، تیسرا جہنم کی آگ سے نجات اور آخری عشرے میں ایک رات ایسی بھی ہے جسے لیلۃ القدر کہا جاتا ہے۔ اور شب قدر وہ رات ہے جب قرآن مجید لوح محفوظ سے کائنات پر نازل ہوا۔ اس رات کی عبادت ہزار مہینوں کی عبادت سے افضل ہے‘‘۔

لیلۃ القدر۔

اللہ تعالیٰ اپنے کلام میں فرماتا ہے ۔ یقیناً ہم نے اسے (قرآن) شب قدر میں نازل فرمایا، تو کیا سمجھا کہ شب قدر کیا ہے؟ شب قدر ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے، اس میں ہر کام کے سرانجام دینے کو اللہ کے حکم سے فرشتے اور روح (جبرائیل) اترتے ہیں، یہ رات سراسر سلامتی کی ہے فجر کے طلوع ہونے تک۔ (سورۃ القدر)

حضرت مجاہدؒ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بنی اسرائیل کے ایک شخص کا ذکر کیا جو ایک ہزار ماہ تک اللہ کی راہ میں یعنی جہاد میں ہتھیار بند رہا۔ مسلمانوں کو یہ سن کر تعجب ہوا تو اللہ عزوجل نے یہ سورت اتاری کہ ایک لیلۃ القدر کی عبادت اس شخص کی ایک ہزار مہینے کی عبادت سے افضل ہے۔ ابن ابی حاتم میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بنی اسرائیل کے چار عابدوں کا ذکر کیا جنہوں نے اسی (۸۰) سال اللہ تعالیٰ کی عبادت کی تھی، ایک آنکھ جھپکنے کے برابر بھی اللہ کی نافرمانی نہیں کی تھی۔ حضرت ایوبؑ، حضرت زکریاؑ، حضرت حزقیل بن عجوزؑ، حضرت یوشع بن نونؑ، اصحاب رسول ﷺ کو سخت تر تعجب ہوا، آپ ﷺ کے پاس جبرائیلؑ آئے اور کہا کہ اے محمد ﷺ آپ کی امت نے اس جماعت کی اس عبادت پر تعجب کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس سے بھی افضل چیز آپ پر نازل فرمائی اور فرمایا کہ یہ افضل ہے اس سے جن پر آپ اور آپکی امت نے تعجب فرمایا تھا۔ پس آنحضرت ﷺ اور آپکے صحابہ بے حد خوش ہوئے۔ حضرت مجاہدؒ فرماتے ہیں مطلب یہ ہے کہ اس رات کا نیک عمل اس کا روزہ اسکی نماز ایک ہزار مہینوں کے روزے اور نماز سے افضل ہے۔

حضرت ابوسعید خذریؓ کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان شریف کے دس پہلے دن کا اعتکاف کیا ہم بھی آپ کیساتھ ہی اعتکاف بیٹھے، پھر آپ کے پاس حضرت جبرائیلؑ آئے اور فرمایا کہ جسے آپ ڈھونڈتے ہیں وہ تو آپکے آگے ہے۔ پھر آپ نے دس سے بیس تک اعتکاف کیا اور ہم نے بھی۔ پھر جبرائیلؑ آئے اور یہی فرمایا کہ جسے آپ ڈھونڈتے ہیں وہ تو ابھی بھی آپ کے آگے ہے یعنی لیلۃ القدر۔ پس رمضان کی بیسویں تریخ کی صبح کو نبی ﷺ نے کھڑے ہوکر خطبہ فرمایا اور فرمایا کہ میرے ساتھ اعتکاف کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ پھر اعتکاف میں بیٹھ جائیں۔ میں نے لیلۃ القدر دیکھ لی لیکن میں بھول گیا۔ لیلۃ القدر آخری عشرے کی طاق راتوں میں ہے میں نے دیکھا ہے کہ گویا میں کیچڑ میں سجدہ کررہا ہوں۔ راوی حدیث فرماتے ہیں کہ مسجد نبوی کی چھت صرف کھجور کے پتوں کی تھی آسمان پر اس وقت ابر کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا بھی نہ تھا پھر ابر اٹھا اور بارش ہوئی اور نبی ﷺ کا خواب سچا ہوا اور میں نے خود دیکھا کہ نماز کے بعد آپ کی پیشانی پر تر مٹی لگی ہوئی تھی۔

امام مالکؒ فرماتے ہیں کہ رمضان کی آخری دس راتوں میں لیلۃ القدر کی یکساں جستجو کرے کسی ایک رات کو دوسری رات پر ترجیح نہ دے۔ یہ بھی یاد رہے کہ یوں تو ہر وقت دعا کی کثرت مستحب ہے لیکن رمضان میں اور زیادتی کرے اور خصوصاً آخری عشرے میں اور بالخصوص طاق راتوں میں اس دعا کو کثرت سے پڑھے۔ اللھم انک عفوّ تحب العفو فا عف عنی۔ اللہ تو درگزر کرنیوالا اور درگزر کرنیوالے کو پسند فرمانے والا ہے مجھ سے بھی درگزر فرما۔ مسند احمد میں ہے کہ حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہؓ نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ اگر مجھے لیلۃ القدر مل جائے تو میں کیا دعا پڑھوں؟ آپ ﷺ نے یہی دعا بتائی۔ بہر حال رمضان المبارک کا عظیم مہینہ بخششوں اور برکتوں کا مہینہ ہے لیکن ہم میں سے اکثر رحمت اور مغفرت کی طلبی کی بجائے اس مبارک ماہ کو غفلت کی نذر کردیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی شان کریمی ہمیں بار بار پکارتی ہے ۔

ہم تو مائل بہ کرم ہیں کوئی سائل ہی نہیں ۔ راہ دکھلائیں کسے؟ رہرو منزل ہی نہیں

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں رمضان المبارک کی حقیقت جاننے اور اسکی رحمتیں اور برکتیں سمیٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ذیشان غفار ۔ ۱۵۔ اکتوبر ۲۰۰۶ء